



سوال

(98) قبلہ کی طرف منہ کر کے بول و براز کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارے گاؤں کی جامع مسجد نے سرے سے تعمیر کی گئی اور اس مسجد کے غسل خانے جو بنائے گئے ہیں ان کا رخ کعبہ کی طرف ہے ان غسل خانوں میں جب کوئی استنجاء کرتا ہے تو اس شخص کا منہ یا پٹھہ کا رخ کعبہ کی طرف ہوتا ہے کیا اس طرح استنجاء کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

غسل خانہ میں بول کرنا منع ہے۔ بول و براز کے وقت خانہ کعبہ کی طرف منہ یا پشت کرنے سے احادیث مرفوعہ میں نہیں وارد ہوئی ہے۔ (1)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

(1) ابوالیوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم پاخانہ میں جاؤ تو قبلہ کی طرف نہ تو منہ کرو اور نہ پیٹھ۔ (بخاری۔ کتاب الوضوء۔ باب لا تستقبل القبلة ببول ولا غائط الا عند البناء جدار او نحوہ)

احکام و مسائل

مساجد کا بیان ج 1 ص 107

محدث فتویٰ